حائضہ کا بغیر چھوئے موبائل فون سے دیکھ کر قرآن پڑھنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13386

تاریخ اجراء: 19ذی القعدۃ الحرام1445ھ/28مئی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حائضہ عورت بغیر چھوئے موبائل فون سے دیکھ کر قرآنِ پاک پڑھ سکتی ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں موبائل فون سے دیکھ کر قرآن پڑھنے سے اگر تو مراد یہ ہے کہ زبان سے الفاظ کی ادائیگی کیے بغیر فقط اُسے نظروں سے دیکھا جائے تو اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں کہ ناپاکی کی حالت میں قرآنِ پاک کی طرف نظر کرنا، اُسے سمجھنا اور خیالات میں پڑھنا شرعاً جائز ہے۔ ہاں! اگر پڑھنے سے مراد زبان سے الفاظ کی ادائیگی ہی ہے تو ناپاکی کی حالت میں قرآن پاک کی تلاوت کرنا، خواہ مصحف شریف سے دیکھ کر ہو یا موبائل فون سے دیکھ کر ہو، یا پھر بغیر دیکھے ہو، بہر صورت ناجائز و گناہ ہے۔ البتہ معلمہ کو ایام مخصوصہ میں قرآن کی نیت کیے بغیر ضرورتاً ایک ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھانے کی اجازت ہے۔

حائضہ کا قرآن کی تلاوت کرنا، جائز نہیں۔ جیسا کہ الختار میں ہے:" (لا یجوز للجنب قراءۃ القرآن)۔۔۔ (والحائض والنفساء کالجنب)۔ "یعنی جنبی شخص کا قرآن کی تلاوت کرنا، جائز نہیں۔۔۔۔ حائضہ اور نفاس والی عورت جنبی کے حکم میں ہیں۔" (الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص13، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ملتقطاً)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:" (و) یمنع ۔۔۔۔ (وقراءۃ قرآن) بقصدہ "یعنی حیض و نفاس کی حالت میں قصداً قرآن کی قراءت کرنا ممنوع ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص533-535، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے: "**حیض ونفاس والی عورت کو قرآنِ مجید پڑھنا دیکھ کر، یازبانی** اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے، **یہ سب حرام ہیں۔**" (بہارشریعت، ج01، ص379، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

معلمہ ایک ایک کلمہ سانس توڑ کر پڑھا سکتی ہے۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے: "قرآن عظیم کا خیال کرکے بے نیت قرآن ادا کرنا چاہے تو صرف دو صورتوں میں اجازت، ایک یہ کہ آیات دعا وثنا بہ نیت دعا وثنا پڑھے، **دوسرے یہ کہ بحاجتِ تعلیم ایک ایک کلمہ مثلاً اس نیت سے کہ یہ زبان عرب کے الفاظ مفردہ ہیں کہتا جائے اور ہر دو لفظ میں فصل کرے متواتر نہ کہے کہ عبارت منتظم ہو جائے** کما نصوا علیہ۔" (فتاوی رضویہ، ج01 (حصہ ب)، ص1113، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ناپاکی کی حالت میں قرآن کی طرف دیکھنا اور اُسے سمجھنا شرعاً جائز ہے۔ جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: "قرآنِ مجید دیکھنے میں ان سب پر کچھ حرج نہیں اگرچہ حروف پر نظر پڑے اور الفاظ سمجھ میں آئیں اور خیال میں پڑھتے جائیں۔" (بہارشریعت، ج01، ص327، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net